احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 4 جولائی 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 4 جولائی 2008ء 29 جمادی الثانی 1429 ہجری 4 وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 151

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن اور حدیث سے ثابت ہے کہ مومن کی ہر ایک چیز بابرکت ہو جاتی ہے جہاں وہ بیٹھتا ہے وہ جگہ دوسروں کے لئے موجب برکت ہوتی ہے۔ اس کا پس خوردہ اوروں کے لئے شفا ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ ایک گنہگار خدا تعالیٰ کے سامنے لایا جاوے گا۔ خدا تعالیٰ اس سے پوچھے گا کہ تو نے کوئی نیک کام کیا؟ وہ کہے گا کہ نہیں۔ پھر خدا تعالیٰ اس کو کہے گا کہ فلاں مومن تو ملا تھا وہ کہے گا خداوند میں ارادتاً تو کبھی نہیں ملا وہ خود ہی ایک دن مجھے راستہ میں مل گیا۔ خدا تعالیٰ اسے بخش دے گا۔ پھر ایک اور موقعہ پر حدیث میں آیا ہے کہ خدا تعالیٰ فرشتوں سے دریافت کرے گا کہ میرا ذکر کہاں پر ہو رہا ہے؟ وہ کہیں گے کہ ایک حلقہ مومنین کا تھا جہاں دنیا کے ذکر کا نام ونشان بھی نہ تھا، البتہ ذکر الٰہی آٹھوں پہر ہو رہا ہے۔ ان میں ایک دنیا پرست شخص تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں نے اس دنیا دار کو اس ہم نشینی کے باعث بخش دیا۔ (۔) بعض حدیثوں میں آیا ہے کہ جہاں ایک مومن امام ہو اس کے مقتدی پیش از یں کہ وہ سجدہ سے سر اٹھا دے بخش دیئے جاتے ہیں۔

مومن وہ ہے کہ جس کے دل میں محبت الٰہی نے عشق کے رنگ میں جڑ پکڑ لی ہو۔ اس نے فیصلہ کر لیا ہو۔ کہ وہ ہر ایک تکلیف اور ذلت میں بھی خدا تعالیٰ کا ساتھ نہ چھوڑے گا۔ اب جس نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کب کسی کا کانشنس کہتا ہے کہ وہ ضائع ہو گا کیا کوئی رسول ضائع ہوا؟ دنیا ناخنوں تک ان کو ضائع کرنے کی کوشش کرتی ہے، لیکن وہ ضائع نہیں ہوتے جو خدا تعالیٰ کے لئے ذلیل ہو وہی انجام کار عزت وجلال کا تخت نشیں ہو گا۔ ایک ابوبکرؓ ہی کو دیکھو جس نے سب سے پہلے ذلت قبول کی اور سب سے پہلے تخت نشین ہوا۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ پہلے کچھ نہ کچھ دکھ اٹھانا پڑتا ہے۔ کسی نے سچ کہا ہے ۔

عشق اول سرکش و خونی بود
تا گریزد ہر کہ بیرونی بود

عشق الٰہی بے شک اول سرکش وخونی ہوتا ہے تا کہ نااہل دور ہو جاوے۔ عاشقان خدا تکالیف میں ڈالے جاتے ہیں۔ قسم قسم کے مالی اور جسمانی مصائب اٹھاتے ہیں اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ان کے دل پہچانے جاویں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص31)

پانی کا تبرک

حضرت وھب بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو چمڑے کے ایک سرخ خیمہ میں دیکھا اور پھر بلالؓ کو دیکھا کہ انہوں نے وہ پانی لیا جس سے رسول اللہؐ نے وضو کیا تھا۔ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اس وضو کے پانی کے لئے لپک رہے ہیں۔ جس شخص کو اس میں سے کچھ مل جاتا وہ اسے اپنے بدن پر ملتا اور جسے کچھ نہ ملتا وہ اپنے ساتھی کے ہاتھ کی تری سے ہی کچھ لے لیتا۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ فی الثوب الاحمر حدیث نمبر 363)

ENTRY ٹیسٹ کی تیاری کے سلسلہ میں طلبہ متوجہ ہوں

F.Sc/F.A کے بعد مختلف ادارہ جات اپنے پیشہ ور پروگرامز میں داخلہ بذریعہ ٹیسٹ دیتے ہیں اور اس سلسلہ میں بہت سے ادارہ جات پاکستان بھر میں اینٹری ٹیسٹ کی تیاری کرواتے ہیں اور بھاری فیس وصول کرتے ہیں۔ نظارت تعلیم کے مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ گزشتہ سالوں میں طلبہ کی ایک بڑی تعداد جنہوں نے ان ادارہ جات میں بھاری رقوم خرچ کر کے تیاری کی وہ کسی وجہ سے اینٹری ٹیسٹ میں خاطر خواہ کامیابی حاصل نہ کر سکے اور بہت سے ایسے طلبہ جنہوں نے تیاری اپنے طور پر کی تھی وہ کامیاب ہو گئے۔ ایسے بہت سے کامیاب ہونے والے طلبہ نے تیاری گروپس کی شکل میں (دوستوں کے ساتھ) بازار سے مہیا اینٹری ٹیسٹ کی کتب کو سامنے رکھ کر کی تھی۔ اس طریق کار کو خاص طور پر اپنانے کی ضرورت ہے لیکن یہ امر مدنظر رہے کہ گروپ کی تعداد 7 طلباء سے نہ بڑھے انشاء اللہ حوصلہ افزاء نتائج برآمد ہوں گے۔

(نظارت تعلیم)

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے- ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں- اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم ازکم چاردیواری تعمیر کریں- بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے- اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے- یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے- اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں-

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 490

حضرت عمرؓ کے ایمان افروز واقعات

معافی سے نیکی ظاہر ہوگی

حضرت عمرؓ ایک شب کو گشت کر رہے تھے، ایک گھر سے گانے کی آواز آئی، پشت کی دیوار سے چڑھ کر آپ گھر کے اندر گئے، تو دیکھا کہ ایک شخص ہے جس کے پاس ایک عورت بیٹھی ہوئی ہے اور شراب بھی رکھی ہوئی ہے آپ نے فرمایا اے دشمن دین کیا تو یہ سمجھتا تھا کہ باوجود معاصی کے اللہ تیری ستر پوشی کرے گا؟ اس نے کہا کہ امیر المومنین سزا دینے میں جلدی نہ کیجئے، میں نے تو صرف ایک گناہ کیا، آپ نے تین گناہ کئے۔ اول یہ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ کسی کے عیب کا تجسس نہ کرو اور آپ نے کیا، دوم یہ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ گھروں میں دروازوں کی طرف سے جاؤ اور آپ میرے مکان میں پشت کی دیوار سے آئے، سوم یہ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ کسی کے گھر میں بغیر اس کی اجازت کے نہ جاؤ اور آپ میرے گھر میں بغیر میری اجازت کے آئے یہ سن کر آپ نے فرمایا اچھا اگر میں معاف کر دوں تو پھر تجھ سے کچھ نیکی ظاہر ہوگی اس نے کہا ہاں یا امیر المومنین پھر کبھی ایسا نہ کروں گا۔

اس شخص کی تینوں باتوں کا جواب آسان تھا، مگر آپ کی عادت تھی کہ آپ کی ذات پر کوئی شخص اعتراض کرتا تو آپ اس کو رد نہ فرماتے یہ تینوں حکم حاکم وقت کے لئے نہیں ہیں، وہ انتظامی معاملات میں تجسس بھی کر سکتا ہے گھر کے اندر پشت کی جانب سے بھی اور بغیر اجازت کے بھی جا سکتا ہے۔

نیکی کی وجہ سے رشتہ کر دیا

ایک شب کو گشت کرتے ہوئے ایک گھر کے قریب پہنچے تو سنا کہ ایک ضعیفہ اپنی لڑکی سے کہہ رہی تھی کہ دودھ میں پانی ملا دے، لڑکی نے جواب دیا کہ امیر المومنین کی طرف سے اعلان ہوا ہے کہ دودھ میں پانی ملا کر نہ بیچا جائے، بڑھیا نے کہا اس وقت نہ امیر المومنین یہاں ہیں نہ منادی، لڑکی نے کہا کہ اللہ کی قسم یہ بات ہمارے لئے مناسب نہیں ہے کہ ظاہر میں تو اطاعت کریں اور باطن میں مخالفت یہ سن کر آپ بہت خوش ہوئے، اور اپنے غلام اسلم سے جو اس وقت ہمراہ تھے فرمایا کہ اس مکان کی کوئی نشانی بنا دو، دوسرے دن وہاں آپ نے ایک شخص کو بھیجا اور اس کو اپنے صاحبزادے حضرت عاصم کے لئے پیغام دیا اور فرمایا اس میں برکت ہوگی۔ عمر بن عبدالعزیز اسی لڑکی کی نسل سے ہیں۔

خوراک اپنی پیٹھ پر لائے

ایک شب میں گشت کر رہے تھے، ایک گھر کی طرف سے گزر ہوا جہاں ایک عورت تھی، اور اس کے گرد کچھ بچے بیٹھے ہوئے رو رہے تھے اور چولہے پر ایک دیگچی چڑھی ہوئی تھی، آپ نے اس عورت سے دریافت کیا کہ یہ بچے کیوں رو رہے ہیں، اس عورت نے کہا کہ بھوک کی وجہ سے، آپ نے پوچھا کہ دیگچی میں کیا چیز پک رہی ہے، اس نے کہا اس میں تو میں نے پانی بھر دیا ان لڑکوں کو بہلا رہی ہوں، کہ کسی طرح سو جائیں، یہ سن کر آپ کے آنسو نکل آئے اور فوراً صدقہ کے بیت المال میں تشریف لے گئے اور وہاں سے آپ نے کچھ آٹا اور کچھ گھی اور کچھ چربی اور چھوہارے اور کچھ کپڑے اور کچھ روپے لئے، اور فرمایا کہ اے اسلم ان سب چیزوں کو میری پیٹھ پر لاد دے، اسلم نے کہا کہ امیر المومنین میں لے چلوں گا فرمایا نہیں، باز پرس تو مجھ ہی سے ہوگی، غرض کہ اپنی پیٹھ پر لاد کر اس عورت کے مکان تک لے گئے اور دیگچی لے کر خود ہی کچھ آٹا اور کچھ چربی اور کچھ چھوہارے ڈال کر اپنے ہاتھ سے مخلوط کیا اور خود ہی چولھے میں آنچ کی، ریش مبارک آپ کی بڑی تھی، اس کے بالوں میں دھواں بھر گیا، جب وہ پک کر تیار ہوا تو اپنے ہاتھ سے نکال کر بچوں کے سامنے رکھا جب وہ کھا کر سیر ہو گئے اس وقت وہاں سے ہٹے۔

خدا کے سوا کسی کا خوف نہیں

جب اپنے آخری حج سے لوٹنے لگے تو اثناء راہ میں ایک مقام پر پہنچ کر فرمایا کہ اللہ کا شکر ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ جس کو جو کچھ چاہتا ہے دیتا ہے، یہ وادی ضجنان وہی مقام ہے جہاں میں اپنے والد خطاب کے اونٹ چرانے آتا تھا، ان کا مزاج بہت سخت تھا، مجھ سے کچھ قصور ہو جاتا تھا تو مجھے وہ مارتے تھے اور اب خدا نے اس مرتبہ پر پہنچایا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جس کا خوف مجھے ہو سکے۔

نصائح پر غور فرماتے

ایک مرتبہ مسجد سے نکلے، جارود بھی آپ کے ساتھ تھے، کہ ایک عورت ملی، آپ نے اس کو سلام کیا، اس نے سلام کا جواب دیا، اور کہا کہ اے عمر! مجھے تمہارا وہ وقت یاد ہے جب بازار عکاظ میں لوگ تم کو عمیر کہتے تھے، پھر تھوڑے ہی دنوں کے بعد لوگ تم کو عمر کہنے لگے، اور اب تو تم امیر المومنین ہو خدا سے ڈر کے کام کرنا جارود کہتے ہیں میں نے اس عورت سے کہا کہ تو نے امیر المومنین سے بہت گستاخی کی باتیں کیں تو آپ نے مجھے منع فرمایا کہ تم ان کو نہیں پہچانتے **یہ خولہ بنت حکیم ہیں۔ جن کی بات خدا نے سات آسمانوں کے اوپر سے سنی ہے لہٰذا عمر تو زیادہ مستحق اس بات کا ہے کہ ان کی بات سنے۔“**

(خلفاء راشدین صفحہ 118 تا 123 ناشر ادارہ اسلامیات لاہور جولائی 1961ء)

اس میں بس بولتا خدا دیکھا

27 مئی 2008ء کو حضور انور کا خطاب سننے کے بعد

ہم نے اک مرد باخدا دیکھا
نور ہی نور سے بھرا دیکھا

جس کو کم گو تھا اب تلک پایا
اس کو کل بولتے جدا دیکھا

اس کا ہر بول تھا خدائی بول
اس میں بس بولتا خدا دیکھا

بات دو ٹوک جب عدو سے کی
صورت شیر نر کھڑا دیکھا

غلبہ دین .... کے لئے
مثل کوہ گراں ڈٹا دیکھا

تھا زبانوں پہ نعرۂ تکبیر
دل کو بھی عجز سے جُھکا دیکھا

اس سے عہدِ وفا کو دہراتے
ہر کوئی حبل سے بندھا دیکھا

مبارک احمد ظفر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ

3

پرچم کشائی و خطبہ جمعہ، واقفین نو کی کلاسیں، تقریب آمین اور جلسہ کے دوسرے دن خواتین سے خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

20 جون 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہوٹل کے ایک لاؤنج میں جو نماز کی ادائیگی کے لئے حاصل کیا گیا تھا، تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ اس ہوٹل، جہاں حضور انور کا قیام ہے، کے اردگرد دوسرے ہوٹل ہیں جہاں ملک کی مختلف جماعتوں سے آنے والے احباب اور فیملیز ٹھہری ہوئی ہیں۔ حضور انور کی اقتداء میں ڈیڑھ صد سے زائد احباب نے نماز فجر ادا کی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جماعت احمدیہ امریکہ کے ساٹھویں جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا اور امسال کا یہ جلسہ سالانہ ’’صدسالہ خلافت جوبلی‘‘ کا جلسہ تھا اور یہ جلسہ اس لحاظ سے بھی ایک انتہائی تاریخی اہمیت کا حامل تھا کہ اس میں اور پھر امریکہ کے کسی بھی جلسے میں پہلی بار حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس رونق افروز ہورہے تھے اور امریکہ جماعت کی ایک نئی تاریخ رقم ہورہی تھی۔

پرچم کشائی

دوپہر ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے جلسہ گاہ کے لئے روانہ ہوئے۔ ایک بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور جلسہ گاہ پہنچے۔ پروگرام کے مطابق پہلے تقریب پرچم کشائی ہوئی۔ یہ تقریب بھی MTA پر Live نشر کی جارہی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ امیر صاحب امریکہ نے امریکہ کا قومی پرچم لہرایا۔ بعد ازاں حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد افسر صاحب جلسہ سالانہ نے حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں امریکہ کا وہ قومی پرچم پیش کیا جو حضور انور کی امریکہ آمد پر ایوان حکومت میں 16 جون کو لہرایا گیا تھا اور بعد میں روایت کے مطابق یہ پرچم ایوان حکومت کی انتظامیہ کی طرف سے مع خط حضور انور کی خدمت میں بھجوایا گیا تھا۔

خطبہ جمعہ

پرچم کشائی کی تقریب کے بعد حضور انور جلسہ گاہ کے اندر تشریف لے گئے اور دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے امریکہ کا جلسہ سالانہ اس خطبہ کے ساتھ شروع ہورہا ہے۔ ایک عرصہ سے آپ کی خواہش تھی اور میری بھی خواہش تھی کہ میں یہاں آؤں اور براہ راست جلسہ میں شمولیت کروں۔ یہ جلسہ سالانہ جو اس وقت دنیا کے ہر ملک میں ہورہا ہے اس کی بنیاد حضرت اقدس مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر رکھی۔ حضرت مسیح موعود نے قادیان کی بستی میں جس پہلے جلسہ سالانہ کا انعقاد فرمایا تھا اور جس میں حاضری گو صرف 75 افراد کی تھی لیکن یہ مسیح موعود کے تربیت یافتہ وہ لوگ تھے جن کا خدا تعالیٰ سے ایک خاص تعلق بن چکا تھا۔ ایمان اور ایقان میں بڑھے ہوئے تھے جن کے نور ایمان اور نور یقین نے خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کیا اور ان کی احمدیت کے لئے کوششوں اور قربانیوں کو خدا نے بیشمار پھل عطا فرمائے۔ وہ حضرت مسیح موعود کے عاشق تھے۔ پہلا جلسہ ان عاشقوں نے اپنے محبوب کے گرد جمع ہو کر ایک بیت الذکر میں کرلیا تھا۔ مسیح موعود کی وجہ سے جو انہیں نور بصیرت عطا ہوا تھا اس کے ذریعہ وہ یقیناً اس یقین پر قائم ہوگئے ہوں گے کہ اب بیت الذکر سے نکل کر یہ جلسہ میدان تک پھیلنے والا ہے اور قادیان میں ہی نہیں بلکہ دنیا کے اکثر ممالک کے میدانوں میں پھیلنے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دنیا کے ممالک کی جماعتیں اپنے جلسوں کے لئے سینکڑوں ایکڑ زمینیں خرید رہی ہیں۔ جماعت امریکہ نے 22 ایکڑ زمین خریدی اور وہاں اپنی بیت الذکر بنائی۔ کچھ عرصہ وہاں جلسے منعقد ہوئے پھر یہ جگہ کم ہوگئی پھر کرایہ پر جگہ لے کر جلسے شروع ہوئے اور اس جلسہ کے لئے بھی کرایہ پر جگہ لی گئی ہے۔ اب آپ اس کو محسوس کرتے ہوئے کوئی بڑی جگہ لیں تا کہ وہاں جلسے منعقد کرسکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ سب باتیں سوچنے پر مجبور کرتی ہیں کہ حضرت مسیح موعود سے اللہ کے کئے گئے وعدے سچے تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج آپ بھی جلسہ گاہ کے لئے سودوسوا ایکڑ زمین خریدنے کی بات کررہے ہیں۔ پس ہمیشہ یہ ذہن میں رکھیں کہ حضرت مسیح موعود کا جلسے کا مقصد بڑی زمینیں خریدنا، حاضری بڑھانا یا اپنے ماننے والوں کی تعداد میں اضافہ کرنا نہیں تھا بلکہ تقویٰ میں ترقی کرنا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے ماننے والوں کی جماعت تیار کرنا تھا، حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے ایک جماعت تیار کرنا تھا۔ ایسے لوگ ہوں جن کے ماتھوں پر عبادت کے نشان ہوں۔ دل خدا کی محبت سے لبریز ہوں اور ان کی راتیں تقویٰ سے بسر ہونے والی ہوں اور جن کے دل خدا کے خوف سے ڈرتے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا جوں جوں حضرت مسیح موعود کے زمانے سے دوری پیدا ہورہی ہے۔ پہلے سے بڑھ کر تربیت کی طرف توجہ کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر ماں باپ کو اپنی نسلوں کو سنبھالنے کے لئے اپنے عملوں کی طرف زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ آج اس مادیت کے ماحول میں اپنے بچوں کو خدا کے قریب لانے کا حق ادا کرنے والے ہم نہیں ہوں گے تو اپنے آپ کو بھی اور اپنے بچوں کو بھی عافیت کے حصار سے نکال رہے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم بھول جاتے ہیں کہ ہماری زندگی کا مقصد کیا ہے۔ انسانی فطرت ہے کہ وہ بھول جاتا ہے۔ کمزوریاں ہوجاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو حکم دیا کہ نصیحت فرماتے چلے جائیں، مومنوں کو نصیحت فائدہ دیتی ہے، تاکہ کمزوریاں دور کرنے اور شیطان سے بچنے کے طریق ان کو ملتے چلے جائیں۔ یہی کام حضرت اقدس مسیح موعود نے انجام دیا اور یہی کام خلافت کا ہے۔

حضور انور نے فرمایا امریکہ میں تین قسم کے احمدی ہیں ایک تو پاکستانی احمدی ہیں جو پرانے اور نئے یہاں آباد ہیں، پھر مقامی افریقن احمدی ہیں، ان کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ بعض جماعتی نظام میں فعال ہیں اور جماعتی عہدوں پر کام کررہے ہیں۔ تیسرے سفید فام امریکن ہیں ان کی تعداد کم ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو بات میں کہنی چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہمارے پاکستانی نژاد احمدیوں اور افریقن امریکن احمدیوں میں جو اکائی نظر آنی چاہئے وہ ہر سطح پر مجھے نظر نہیں آئی۔ مجھ تک دونوں طرف سے بعض شکوے پہنچتے رہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر کسی طرح یہ زیب نہیں دیتا کہ پاکستانی نژاد احمدی اپنوں اور مقامی احمدیوں میں کوئی فرق رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر وہ عاجزانہ راہیں اختیار کرنی ہوں گی جو آپ نے اختیار کیں اور جن کو اللہ تعالیٰ نے سراہتے ہوئے آپ کو الہاماً فرمایا تھا کہ ’’تیری عاجزانہ راہیں اسے پسند آئیں‘‘ پاکستانی احمدی پرانے ہیں اس لئے ان کا فرض بنتا ہے کہ انہیں اپنے اندر سموئیں۔ بھائی چارہ کو رواج دیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ مواخات میں ایک دوسرے کے لئے نمونہ بن جائیں اور مواخات کا اعلیٰ ترین نمونہ ہمارے سامنے کیا ہے۔ وہ نمونہ انصار مدینہ اور مہاجرین کا نمونہ ہے۔ ایسا اعلیٰ نمونہ کہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس کی تعریف فرمائی۔ وہ نہ صرف ایک دوسرے کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھتے تھے بلکہ ایک دوسرے کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار رہتے تھے۔ جب انہوں نے سچائی کو اختیار کیا تو ان کے ہر عمل سے سچائی ظاہر ہونے لگی۔ ان کی عاجزی، محبت اور سچائی نے وہ نمونے دکھائے کہ ایک دنیا ان کی طرف کھنچی چلی آئی۔ پس اگر دنیا کو اپنی طرف کھینچنا ہے تو ہر طرح کے تکبر، نخوت اور بدظنی کو دور کرتے ہوئے ایک دوسرے کے جذبات، احساسات اور ضروریات کا خیال رکھنا ہوگا۔

حضرت مسیح موعود نے جو یہ فرمایا ہے کہ دینی مہمات میں سرگرمی دکھائیں تو اس کا کیا مطلب ہے۔ سب سے بڑی مہم تو ہمارے سامنے تمام دنیا کو آنحضرت ﷺ کے جھنڈے تلے لانے کی کوشش ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر ہم آپس میں دوریاں دلوں میں لئے بیٹھے ہوں گے تو دعوت الی اللہ کے کام کو کس طرح سرانجام دیں گے۔ ہمارے کاموں میں برکت کس طرح پڑے گی۔ پس چاہے ایشین ہو یا افریقن امریکن ہو یا سفید فام ہو۔ اگر حضرت مسیح موعود کی جماعت میں آکر ہمارے اندر پاک تبدیلی پیدا نہیں ہوئی اور اگر اس کے لئے ہم نے مسلسل کوشش نہیں کی اور مسلسل کوشش نہیں کررہے ہے تو ہم اپنے مقصد سے ہٹ رہے ہیں۔ دعوت الی اللہ کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے ہمیں اپنے اخلاق کے معیار بہتر کرنے ہوں گے اور اپنی غلط فہمیوں کو بھی دور کرنا ہوگا۔ تبھی ہم ایک حسین معاشرہ قائم کرسکتے ہیں جو تقویٰ پر چلنے والوں کا معاشرہ ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد تو خدا کی پہچان کروانا تھا اور بندے کو بندے کے ساتھ پیار اور محبت کے تعلق کو قائم کروانا تھا اور ہے۔ اگر کسی احمدی کے دل میں یہ خیال نہیں تو اس کا خلافت احمدیہ کے قیام اور مضبوطی کے لئے قربانی کا دعویٰ بھی عبث ہے۔ پس یہ دونوں طرف کے لوگوں کا کام ہے۔ پاکستانی احمدیوں کا بھی اور افریقن امریکن احمدیوں کا بھی کہ اس خلیج کو پاٹیں اور وہ معاشرہ قائم کریں جو تقویٰ پر مبنی معاشرہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا ہم میں سے ہر ایک کے ذہن میں آنحضرت ﷺ کے ان الفاظ کی جگالی ہوتی رہنی چاہئے جو آپ نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر فرمائے

تھے کہ اے لوگو تمہارا خدا ایک ہے، تمہارا باپ ایک ہے، یاد رکھو کسی عربی کو عجمی پر اور کسی سیاہ رنگ والے کو کسی سرخ وسفید رنگ والے پر کوئی فضیلت نہیں۔ ہاں تقویٰ اور صلاحیت وجہ ترجیح فضیلت ہے۔ کیا میں نے یہ اہم پیغام پہنچا دیا ہے۔ لوگوں نے بلند آواز سے عرض کیا ہاں اللہ کے رسول آپ نے یہ پیغام حق اچھی طرح پہنچا دیا ہے۔

پس افریقن امریکن بھائیوں کو یاد رکھنا چاہئے اگر وہ سمجھتے ہیں کہ ان پر کسی قسم کی زیادتی ہوگئی ہے تب بھی وہ یہ نہ سمجھیں کہ وہ کسی طرح بھی کم تر ہیں۔ خدا اور اس کے رسول نے جس کو مقام دیا ہے اس مقام کو کوئی دنیاوی طاقت نہیں چھین سکتی۔ لیکن اس مقام کے حصول کے لئے شرط تقویٰ میں ترقی ہے۔ پس تقویٰ میں ترقی کریں دعوت الی اللہ کے میدان میں آگے بڑھیں اور اپنی کم تعداد کو اکثریت میں بدل دیں اور پھر تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے پاکستانیوں کے لئے تقویٰ اور اعلیٰ اخلاق کے نمونے قائم کریں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ شکووں سے مسئلے حل نہیں ہوں گے۔ آپس میں مل بیٹھ کر مسئلے حل کرنے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا عہدیداران سے بھی میں کہتا ہوں کہ وہ اس انعام کی قدر کریں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ خادم بنیں گے تو مخدوم کہلائیں گے۔ اپنے اندر وسعت حوصلہ اور برداشت پیدا کریں۔ ایک احمدی جب آپ کے پاس آتا ہے چاہے وہ کسی قوم کا ہو اس کی بات غور سے سنیں، تسلی کروائیں اگر مصروفیت کی وجہ سے وقت نہیں دے سکتے تو کام سے معذرت کر دیں۔ میں خود باوجود مختلف قسم کے کاموں کی زیادتی کے وقت نکال کر صرف اس لئے ذاتی طور پر بعض زیادہ بڑھی ہوئی رنجشوں کو سن کر حل کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ لیکن اگر عہدیداران سننے کا حوصلہ رکھنے والے ہوں تو میرے خیال میں میرا کام آدھا ہو سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ایک اور اہم بات جو یہاں امریکی احمدی معاشرہ میں فکرانگیز طور پر بڑھ رہی ہے وہ شادیاں ہونے کے بعد ان کا ٹوٹنا ہے۔ کبھی لڑکی لڑکے کو دھوکہ دیتی ہے تو کبھی لڑکا لڑکی کو دھوکہ دیتا ہے اور عموماً لڑکوں کی تعداد زیادہ ہے جو اس مکروہ فعل میں ملوث ہیں۔ شادیاں ہو جاتی ہیں تو پھر پسند ناپسند کا سوال اٹھتا ہے اگر پسند دیکھنی ہے تو شادی سے پہلے دیکھیں۔ جب شادی ہو جائے تو پھر شریفانہ طریق یہی ہے کہ اس کو نبھائیں۔ خصوصاً جب بچیوں کی زندگی اس طرح برباد کی جاتی ہے تو زیادہ پریشانی ہوتی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے تو بہترین رشتہ وہ قرار دیا ہے جس میں دین دیکھا جائے۔ پس ہمارے لڑکوں اور لڑکیوں کو اگر پسند کا سوال ہو تو یہ معیار ہونا چاہئے کہ دین کیسا ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں یہ نہیں کہتا کہ کفو نہ دیکھو یہ بھی ضروری ہے۔ مگر کفو میں بھی دینی پہلو کو نمایاں حیثیت حاصل ہونی چاہئے۔ اس کے ساتھ میں بچیوں کو بھی کہتا ہوں کہ وہ دین میں آگے بڑھنے کی کوشش کریں تا کہ کسی بچی پر یہ الزام نہ لگایا جائے کہ یہ بے دین ہے اس لئے میرا گزارہ نہیں ہو سکتا۔ دوسرے دین میں ترقی سے اللہ تعالیٰ سے تعلق کی وجہ سے لڑکی میں اتنی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے، اللہ تعالیٰ فضل فرماتا ہے اور مشکل حالات سے نکالتا ہے۔ پس جیسا کہ میں نے کہا آجکل یہ ایک اہم مسئلہ امریکہ میں بنتا جا رہا ہے۔ مجھے نہیں پتہ کہ ابتداء میں قصور لڑکی کا ہوتا ہے یا لڑکے کا لیکن جو باتیں سامنے آتی ہیں۔ آخر میں لڑکا اور اس کے گھر والے عموماً زیادہ قصوروار ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ بچے ہو جاتے ہیں اور پھر میاں بیوی میں علیحدگی ہوتی ہے۔ ایک دوسرے کو بچوں کے ذریعہ جذباتی تکلیف پہنچا کر تنگ کیا جاتا ہے۔ حالانکہ خدا تعالیٰ کا بڑا واضح حکم ہے کہ نہ باپ کو اور نہ ماں کو بچوں کے ذریعہ سے تکلیف پہنچائی جائے اور پھر یہی نہیں بعض ماؤں سے بچے چھین لیتے ہیں اور جب میں اس بارہ میں تحقیق کرواؤں تو جھوٹ لکھتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر وہ جھوٹ لکھ کر مجھے دھوکہ دے بھی دیں تو خدا تعالیٰ کو تو دھوکہ نہیں دے سکتے۔ تو یہ سب کچھ بھی صرف اس لئے ہوتا ہے کہ تقویٰ کی کمی ہے اور اس میں ماں باپ بھی قصوروار ہیں اور جیسا کہ میں نے کہا یہاں تعداد بڑھ رہی ہے جو مجھے فکرمند کر رہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے کسی عہدیدار نے مجھے کہا کہ لڑکیوں سے کہیں جماعت میں ایسے ہی لڑکے ہیں ان سے گزارہ کریں۔ ایک تو ایسے عہدیداروں سے میں کہتا ہوں کہ جب فیصلہ کے لئے آپ کے پاس کوئی آئے تو خالی الذہن ہو کر فیصلہ کیا کریں لڑکیوں کو مجبور کرنے کا کسی کو کوئی حق نہیں۔ دوسرے میرے نزدیک یہ ہمارے احمدی نوجوانوں پر بدظنی ہے کہ نہ ہی ان کی اصلاح ہوگی اور نہ ہو سکتی ہے اور پھر صرف یہی نہیں بلکہ یہ خدا تعالیٰ پر بھی بدظنی ہے کہ اس میں اتنی طاقت نہیں کہ ان کی اصلاح کر سکے۔

حضور انور نے فرمایا میں نے تو نصیحت اور دعا سے کئی طبائع میں بڑی واضح تبدیلیاں ہوتی دیکھی ہیں۔ میں کس طرح کہوں بچیوں سے کہ اس کا کوئی حل نہیں۔ زیادتیوں کو برداشت کرو یا لڑکوں کے بارہ میں یہ اعلان کر دوں کہ وہ ناقابل اصلاح ہیں۔ میں نے تو یہاں کے نوجوان لڑکوں اور مردوں میں جو اخلاص دیکھا ہے میں ان صاحب کی بات پر یقین نہیں کر سکتا۔ اگر چند ایک لڑکے جماعت میں زیادتی کرنے والے ہیں تو اس اعلان کے بعد میں گویا لڑکوں کو کھلی چھٹی دے رہا ہوں کہ تم بھی تقویٰ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کے نقش قدم پر چلنے والے بن جاؤ۔ پس عہدیدار بھی اپنے سر سے بوجھ اتارنے کی کوشش نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے تربیت کا جو کام ان کے سپرد کیا ہے اسے سرانجام دیں اور لڑکوں اور لڑکیوں کو بھی میں کہتا ہوں کہ اپنے اپنے جائزے لیں اور جس کی طرف سے بھی زیادتی ہوتی ہے وہ اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیتے ہوئے اس حسین معاشرے کو جنم دینے کی کوشش کریں۔ جس سے یہ دنیا بھی ان کے لئے جنت بن جائے۔ نرم دلی، نیک اعمال اور عبادت کی طرف توجہ پیدا کریں جو تقویٰ کی اساس ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر ہر احمدی اس کی اہمیت کو سمجھ لے تو حقیقی معنوں میں ایک انقلاب ہوگا جو ہم اپنی زندگیوں میں پیدا کرنے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ سب شاملین جلسہ کو توفیق دے کہ وہ اپنے اندر خاص طور پر ان دنوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ آمین

حضور انور کا یہ خطبہ جو تین بجے تک جاری رہا۔ یہاں انگریزی زبان میں اس کا رواں ترجمہ کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ MTA پر Live نشر ہوا۔

خطبہ جمعہ کے بعد حضور انور نے نماز جمعہ ونماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد جلسہ گاہ سے ہوٹل Sheraton کے لئے روانگی ہوئی۔ تین بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ہوٹل پہنچے اور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق آج پچھلے پہر مرد احباب کی حضور انور سے ملاقات تھی اور بچوں کی وقف نو کلاس اور تقریب آمین کا پروگرام تھا۔

پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے جلسہ گاہ کے لئے روانہ ہوئے اور چھ بجے جلسہ گاہ آمد ہوئی۔ حضور انور اپنے دفتر تشریف لے آئے اور سارے امریکہ کی جماعتوں سے آئے ہوئے مرد احباب کی ملاقات شروع ہوئی۔ ایک قطار کی صورت میں احباب باری باری حضور انور کے پاس سے گزرتے اور مصافحہ کا شرف حاصل کرتے، تصاویر بھی ساتھ ساتھ بن رہی تھیں۔ حضور انور از راہ شفقت بڑی عمر کے بچوں کو قلم اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرماتے۔ ملاقات کرنے والوں میں جوان بھی تھے اور بوڑھے بھی تھے، بچے بھی تھے اور بیمار بھی تھے۔ بعض لوگ ویل چیئر پر کسی دوسرے کی مدد کے سہارے حضور انور سے ملنے کے لئے آئے۔ بعض ایسے بوڑھے بھی تھے کہ جن کو چلنے میں دشواری تھی گرتے پڑتے اپنے پیارے آقا سے شرف مصافحہ کے لئے پہنچے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام سات بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ مجموعی طور پر دو ہزار سات صد افراد نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

واقفین نو کی کلاس

ملاقاتوں کے بعد پونے آٹھ بجے واقفین نو بچوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس ہوئی۔ جس میں 240 بچے شامل ہوئے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم محی الدین باری صاحب نے پیش کی۔ بعد ازاں اس کا انگریزی ترجمہ سلیمان احمد اور اردو ترجمہ فراز احمد نے پیش کیا۔ حضرت اقدس مسیح موعود کا اردو منظوم کلام

نشاں کو دیکھ کر انکار کب تک پیش جائے گا
ارے اک اور جھوٹوں پر قیامت آنے والی ہے

عزیزم اسد اللہ چوہدری نے خوش الحانی سے پیش کیا۔ بعدہ اس نظم کا انگریزی ترجمہ عزیزم طارق احمد نے پیش کیا۔

بعد ازاں حضور انور نے بچوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ جو بچے پندرہ سال سے اوپر کے ہیں وہ اپنے ہاتھ کھڑے کریں۔ جس پر ان بچوں نے ہاتھ کھڑے کئے۔ پھر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ 15 سال عمر کے بچوں میں سے جنہوں نے وقف فارم پُر کر دیئے ہیں وہ اپنے ہاتھ کھڑے کریں۔ چنانچہ اس پر بچوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔

پھر حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا جو بچے اردو زبان جانتے ہیں اور گھر میں اردو بولتے ہیں وہ اپنے ہاتھ کھڑے کریں۔ اس پر اردو زبان بولنے والے بچوں نے اپنے ہاتھ بلند کئے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ امسال جامعہ احمدیہ میں کون کون جا رہا ہے۔ اس پر امسال جامعہ میں جانے والا ایک بچہ کھڑا ہوا۔ ایک دوسرا بچہ بھی کھڑا ہوا جو آئندہ سال جامعہ میں داخلہ لے رہا ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری تمام بچوں کو تحائف عطا فرمائے۔ آخر پر ان واقفین نو بچوں نے زیادہ تعداد میں ہونے کی وجہ سے دو گروپس میں حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی اور حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

تقریب آمین

ساڑھے آٹھ بجے یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ تشریف لے گئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق بچوں کی تقریب آمین تھی۔ آمین کی تقریب میں شرکت کرنے والے بچوں کی تعداد 130 تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری ہر بچے سے قرآن کریم کی ایک آیت سنی اور ساتھ ساتھ اصلاح بھی فرماتے رہے۔ تقریب آمین کا یہ پروگرام ساڑھے نو بجے تک جاری رہا۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

21 جون 2008ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہوٹل کے ایک ہال میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ اردگرد کے ہوٹلوں میں مقیم احباب بھی نماز کے لئے پہنچے تھے۔ حضور انور کی اقتداء میں دو صد سے زائد احباب وخواتین نے نماز فجر ادا کی۔ ہال کے علاوہ گیلری بھی نمازیوں سے بھری ہوئی تھی۔ نماز

کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

لجنہ جلسہ گاہ میں آمد

پروگرام کے مطابق پونے بارہ بجے ہوٹل سے جلسہ گاہ کے لئے روانگی ہوئی۔ بارہ بجے لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف آوری ہوئی۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ یو ایس اے اور دیگر منتظمات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہا۔

خواتین کے اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرمہ راشدہ حمید صاحبہ نے کی۔ اس کا اردو ترجمہ نمود سحر صاحبہ اور انگریزی ترجمہ Tamara Rodney نے پیش کیا۔

بعد ازاں مکرمہ فرحانہ احمد صاحبہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔

تقسیم انعامات

اس کے بعد تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والی طالبات کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سندات عطا فرمائیں اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے گولڈ میڈل پہنائے۔

جن طالبات نے سندات اور گولڈ میڈل حاصل کئے ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔

1۔مکرمہ صبا وسیم صاحبہ
2۔مکرمہ کنزہ احمد صاحبہ
3۔مکرمہ فرزانہ بشیر فرحت صاحبہ
4۔مکرمہ عائشہ وحید صاحبہ
5۔مکرمہ صوفیہ چوہدری صاحبہ
6۔مکرمہ صباء مبارکہ علی صاحبہ
7۔مکرمہ فریدہ احمد صاحبہ
8۔مکرمہ ہاشمی سلطانہ صاحبہ
9۔مکرمہ صبیحہ احمد صاحبہ

صد سالہ خلافت جوبلی پروگرام کے تحت خلافت سے متعلق مختلف مواضیع پر مضامین اور مقالہ جات لکھنے کا مقابلہ ہوا تھا۔ ان مقابلہ جات میں اول آنے والی خواتین اور بچیوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے سندات خوشنودی حاصل کیں۔

لجنہ اماء اللہ میں سے پہلا انعام مکرمہ صبا رحیم صاحبہ نے حاصل کیا۔ جبکہ ناصرات الاحمدیہ سے پہلا انعام عزیزہ حناء طاہر نے اور واقفات بچیوں میں سے پہلا انعام عزیزہ عائشہ خان نے حاصل کیا۔

حضور انور کا خواتین سے خطاب

اس تعلیمی ایوارڈ اور انعامات کی تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خواتین سے خطاب فرمایا۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے میں آپ کے درمیان موجود ہوں اور خطاب کر رہا ہوں۔ خدا تعالیٰ نے مجھے یہاں آنے کی توفیق دی اور آپ کی خواہش کو پورا کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت پر بہت احسانات اور فضل کئے ہیں اور ان احسانات اور فضلوں میں سے اس زمانہ کی ایجادات بھی ہیں جن کو حضرت مسیح موعود کی خدمت کے لئے لگا دیا گیا ہے اور ان ایجادات میں سے ایک بہت اہم ایجاد سیٹلائٹ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس عظیم احسان پر شکر ادا کرنے کے لئے الفاظ نہیں ہیں۔ اس کے ذریعہ سے تقاریر، خطبات اور دیگر زبانوں میں پروگرام تمام دنیا میں پہنچائے جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک وقت تھا کہ مقرر کو بغیر لاؤڈ سپیکر کے تقریر کرنی پڑتی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زمانہ میں اس ایجاد کا استعمال شروع ہوا۔ حضور انور نے فرمایا کہ باوجود اس کے کہ آواز وہاں بھی آتی ہے۔ لیکن اس بات کی اہمیت کہ لجنہ کی تربیت کے لئے ان میں الگ خطاب کیا جائے۔ یہ خواتین کی اہمیت کی وجہ سے ہے اور یہ طریق اب تک چلا آ رہا ہے اور یہ ان کا حق بھی ہے کہ انہیں خلیفہ وقت براہ راست خطاب کرے۔

حضور انور نے اس ضمن میں نائیجیریا کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ کچھ ہفتے قبل نائیجیریا میں جلسے کے موقع پر ایسا ہی خواتین کے لئے انتظام تھا۔ لیکن بعض معزز شخصیتوں کی آمد کی وجہ سے پروگرام میں تبدیلی کرنا پڑی اور میں لجنہ میں خطاب کے لئے نہ جا سکا۔ وہاں پر اس وجہ سے لجنہ اماء اللہ Upset ہو گئیں اور انہوں نے کہا ہم صدر لجنہ کو دیکھنے تو نہیں آئے یا کسی عہدیدار کے لئے تو نہیں آئے ہم تو خلیفہ وقت کے لئے آئے ہیں، یہ تربیت کا بھی مسئلہ ہے اور جذباتی بھی بہر حال اس کو کنٹرول کیا گیا۔ لجنہ میں براہ راست خلیفہ وقت کا خطاب ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا کہ اگر خواتین پچاس فیصد اپنی اصلاح کر لیں تو دین کو ترقی ہو جائے گی۔ پس یہ اہمیت ہے عورتوں کی۔ دین نے ہر دو (مرد، خواتین) کے الگ الگ کام مقرر کئے ہیں۔ تربیت کے لحاظ سے عورت کا بہت بلند مقام ہے۔ کیونکہ ماؤں کے قدموں میں جنت ہے۔

حضور انور نے فرمایا لجنہ کے پروگراموں میں لجنہ اماء اللہ اپنا عہد دہراتی ہیں۔ اس عہد پر غور بھی کریں جس میں جان و مال عزت، وقت کی قربانی کرنے کا عہد ہے اور سب سے اہم بات اس عہد کی یہ ہے کہ خلافت احمدیہ کی حفاظت کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنی ہے۔ پس اپنے عہد کو نبھانے کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہئے۔

حضور انور نے خلافت کی تشریح میں فرمایا کہ یہ تین قسم کی ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب یہ خلافت احمدیہ قیامت تک رہے گی۔ انشاء اللہ العزیز۔ یہ نہیں ہے کہ اگر تم قربانی نہ کرو گے تو خلافت کو کوئی خطرہ لاحق ہو گا۔ خلافت احمدیہ خطرے میں نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا جب ایک عورت یہ عہد کرتی ہے کہ وہ خلافت کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہمیشہ ایسے کام کرتی رہے گی اور اچھے کاموں میں قدم آگے بڑھاتی چلی جائے گی۔ اس لئے اس لحاظ سے ہر احمدی عورت کو اپنی ذمہ داری سمجھنی چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ الفرقان کی آیت 74 پیش کرتے ہوئے فرمایا وہ عورتیں جو شروع میں مذہب کو اہمیت نہیں دیتیں اور بچوں کی دینی تربیت سے لاپرواہ ہوتی ہیں وہ دھوکے میں ہیں اور جب ان کو اپنی اس غفلت کا احساس ہوتا ہے تو اس وقت پانی سر سے گزر چکا ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر چمکتی ہوئی چیز سونا نہیں ہوتی۔ پس تربیت کرنے کے لئے بھی قربانی کی ضرورت ہے۔ MTA کے ذریعہ تربیت کے کاموں میں بڑا فائدہ ہوا ہے۔ الا ماشاء اللہ۔

حضور انور نے فرمایا مجھے معلوم ہے کہ امریکہ میں بھی مہنگائی ہے اور ٹیکسز بھی بہت ہیں۔ اس لئے ملازمت اور دیگر کام مرد اور عورت دونوں کو کرنے پڑتے ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ دین کو مقدم نہ کیا جائے اور بچوں کی تربیت سے غفلت برتی جائے۔ بچے آپ کا قیمتی اثاثہ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میرا دل حمد سے لبریز ہو جاتا ہے ان ماؤں کے لئے جو اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں مگر بچوں کی تربیت کی وجہ سے ملازمت نہیں کرتیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک بات اور کہنا چاہتا ہوں کہ اپنے گھروں میں بچوں کے سامنے عہدیداران یا کسی لڑائی جھگڑے کے بارے میں جو جماعتی بات ہو نہ بیان کیا کریں۔ جماعت کا ایک نظام ہے اس کی طرف رجوع کریں نہ کہ بچوں کے سامنے نظام کے خلاف اور عہدیداران کے خلاف باتیں کی جائیں۔ اس قسم کی باتیں مرد حضرات زیادہ کرتے ہیں۔ اس لئے عورتوں کو اس بارہ میں سخت قدم اٹھانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا لجنہ اماء اللہ امریکہ بہت چیزوں میں دنیا کی دیگر لجنات سے بہتر ہیں۔ بعض دفعہ نیک لوگوں کے بچے بھی برائیوں میں ملوث ہو جاتے ہیں ان کی طرف انگلیاں اٹھانے کی بجائے دعا کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا خلافت کی وجہ سے آپ سب ایک جان ہیں، خلافت نے سب کو متحد کر دیا ہے۔ بچیوں کی تربیت بھی بہت ضروری مسئلہ ہے۔ پردہ، حیا اور عفت کا بچیوں کو بچپن سے ہی بتانا چاہئے۔ پس آپ کے عہد میں جو قربانی کا ذکر ہے تو اگر چھوٹی چیزوں میں قربانی نہیں کر سکتے تو پھر بڑی چیزوں میں کس طرح قربانی کریں گی۔

حضور انور نے فرمایا پاکستانی عورتوں کو رول ماڈل بننا چاہئے۔ یہاں کی عورتوں کے لئے نمونہ بنیں۔ واقفات نو بچیوں کو بھی شعور کی عمر تک پہنچنے پر خلافت کے ساتھ گہرا تعلق ہونا چاہئے۔ اللہ کرے آپ اپنے ایمانوں کی حفاظت کرنے والی ہوں اور ایسی تبدیلیاں لائیں کہ جس سے جماعت کی عزت بڑھے اور ہم دوسرے لوگوں کی غلط فہمیوں کو دور کرنے والے بنیں۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب ایک بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد خواتین نے بڑے پُر جوش، ولولہ انگیز نعرے بلند کئے اور کچھ دیر لجنہ جلسہ گاہ نعروں سے گونجتی رہی۔ بعد ازاں بچیوں نے نظمیں پیش کیں اور افریقن امریکن خواتین نے اپنے روایتی انداز میں ''لا الہ الا اللہ......'' اور دیگر حمدیہ نظمیں پیش کیں۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ جلسہ گاہ سے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور سرانجام دیئے۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے جلسہ گاہ تشریف لائے۔ ساڑھے چھ بجے حضور انور لجنہ جلسہ گاہ پہنچے جہاں خواتین کی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ خواتین اور بچیاں ایک قطار کی صورت میں باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے گزرتیں۔ حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کرتیں۔ بعض اپنے مسائل، تکالیف اور پریشانیوں کا ذکر کر کے دعا کی درخواست کرتیں، تصاویر بھی ساتھ ساتھ بنائی جا رہی تھیں، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بڑی عمر کی تعلیم حاصل کرنے والی بچیوں کو قلم عطا فرماتے اور کم عمر بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرماتے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات نو بجے تک جاری رہا۔ اس دوران مجموعی طور پر پونے چار ہزار کے قریب خواتین اور بچیوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے سینکڑوں کیمروں کے ساتھ ملاقات کے اس لمحہ کو محفوظ کیا۔

واقفات نو کی کلاس

خواتین سے اس ملاقات کے پروگرام کے بعد نو بجے واقفات نو بچیوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔ اس کلاس میں 123 واقفات نو بچیاں شامل ہوئیں۔

کلاس کے پروگرام کا آغاز عزیزہ ملیحہ احمد کی

تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کا اردو ترجمہ عزیزہ رخ خنداں مرزا نے اور انگریزی ترجمہ عزیزہ سارہ صفی اللہ نے پیش کیا۔ بعدازاں عزیزہ عافیہ محمد نے حضور انور کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔ جس کے بعد دو بچیوں عزیزہ غزالہ لطیف اور عائشہ محمد نے مل کر نظم ؏

قرآن سب سے اچھا، قرآن سب سے پیارا

پیش کی۔

اس نظم کے بعد لبیبہ چوہدری نے نظم ؏

بدرگاہ ذی شان خیر الانام

پیش کی اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزہ ترزہ باسط خان نے پیش کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں سے دریافت فرمایا کہ جن کی عمر 15 سال سے زائد ہے وہ اپنے ہاتھ کھڑے کریں۔ پھر حضور انور نے ان 15 سال کی عمر کی بچیوں سے دریافت فرمایا کہ کیا انہوں نے اپنا وقف فارم پُر کر دیا ہوا ہے۔ حضور انور نے بچیوں سے دریافت فرمایا کہ قرآن کریم کس کس نے ختم کرلیا ہوا ہے اور کیا اس کی روزانہ تلاوت کرتی ہیں۔ حضور انور نے بچیوں کو نصیحت فرمائی کہ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کیا کریں۔

واقفات نو بچیوں کی یہ کلاس ساڑھے نو بجے تک جاری رہی۔ کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تمام بچیوں کو تحائف عطا فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ کے اس حصہ میں تشریف لے آئے جہاں نمازیں ادا کی جاتی ہیں۔ پروگرام کے مطابق نمازوں کی ادائیگی سے قبل بچیوں کی تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے باری باری ہر بچی سے قرآن کریم کی ایک آیت سنی۔ آمین کی تقریب میں شرکت کرنے والی بچیوں کی تعداد 78 تھی۔ تقریب آمین کا یہ پروگرام ساڑھے دس بجے تک جاری رہا۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور کے ارشاد پر نداء دی گئی۔ حضور انور نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش ہوٹل Sheraton تشریف لے گئے۔ رات گیارہ بجے حضور انور ہوٹل پہنچے اور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

جادو کی کوئی حقیقت نہیں

جادو کے بارہ میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

میرے نزدیک یہ کہنا کہ دو فرشتے لوگوں کو جادو سکھاتے تھے ...... بالکل غلط ہے ...... اور پھر یہ بات تاریخ کے بھی بالکل خلاف ہے۔ اس قسم کا سحر کوئی ہے ہی نہیں۔ مسمریزم بالکل اور چیز ہے۔ مگر یہ ادھر کچھ پھونکا اور ادھر کوئی عجیب چیز بن گئی بالکل غلط بات ہے۔ ایسا کبھی نہیں ہوتا۔ (تفسیر کبیر جلد دوم ص68)

میرے دادا جان حضرت حاجی چوہدری عبدالحمید خاں صاحب کاٹھگڑھی

مکرم منیب احمد صاحب

میرے دادا جان حضرت حاجی چوہدری عبدالحمید خاں صاحب کاٹھگڑھی غالباً 1890ء میں کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیار پور انڈیا میں پیدا ہوئے۔ آپ چوہدری غلام نبی خاں صاحب کے بیٹے اور چوہدری غلام احمد خاں صاحب رئیس آف کاٹھ گڑھ کے بھتیجے تھے۔ چوہدری غلام احمد خاں صاحب کو 1910ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے انجمن راجپوتان ہند کا صدر مقرر کیا۔ ان کا ذکر تاریخ احمدیت جلد سوم صفحہ 317 پر موجود ہے۔

حضرت دادا جان نے کسی سکول میں تو تعلیم حاصل نہ کی۔ لیکن آپ لکھنا اور پڑھنا جانتے تھے۔ آپ کا سارا بچپن کاٹھ گڑھ ضلع ہوشیار پور ہی میں گزرا آپ کبڈی کے اچھے کھلاڑی تھے اور مختلف جگہ پر جا کر کبڈی کے مقابلوں میں حصہ لیتے رہے۔ آپ بہت جفاکش اور بہادر تھے۔

محترم والد صاحب بتاتے ہیں کہ ہمارا سارا خاندان 1900 میں احمدیت میں داخل ہوگیا تھا۔ دادا جان حضرت حاجی چوہدری عبدالحمید خاں صاحب کاٹھ گڑھی 05-1904ء میں حضرت مسیح موعود سے ملاقات کے لئے قادیان دارالامان اپنے خالہ زاد بھائی چوہدری عبدالحی خاں صاحب کے ساتھ گئے۔ اس وقت دادا جان کی عمر 14 یا 15 سال تھی۔ اس وقت آپ نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ مصافحہ کا شرف حاصل کیا اور آپ کے پیچھے نماز بھی ادا کی اور کچھ وقت آپ کی صحبت میں بیٹھے بھی رہے۔

حضرت دادا جان کو طاعون بھی نکلی تھی۔ لیکن آپ نے حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق کوئی علاج نہ کروایا لیکن پھر بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بچائے گئے اور لمبی عمر پائی۔ جب کبھی غیر از جماعت لوگ آپ سے پوچھتے کہ حضرت مرزا صاحب کی صداقت کا کوئی نشان دکھائیں۔ تو حضرت دادا جان فرماتے کہ میں ان کی صداقت کا نشان آپ کے سامنے بیٹھا ہوں مجھے طاعون نکلی لیکن میں خدا کے فضل سے زندہ موجود ہوں۔ آپ کی صحت کا حال یہ تھا کہ نوے سال سے زائد عمر میں بھی اگر کوئی جوان شخص آپ کے پاس آتا آپ اس کے ہاتھ کو دبا کر فرماتے میرے ہاتھ کو دباؤ مگر وہ اپنی ہر کوشش کے باوجود ہاتھ نہ دبا سکتا اور آپ بڑے جلال کے ساتھ فرماتے کہ جانتے ہو کہ تم اس جوانی میں ایک بوڑھے آدمی کے ہاتھ کو کیوں نہیں دبا سکے کیونکہ یہ ہاتھ حضرت مسیح موعود کے ہاتھ میں آیا ہے یہ سب اسی کی برکت کے طفیل ہے۔ اس بات کے سلسلہ کے کئی بزرگ بھی شاہد ہیں۔

1947ء میں ہجرت کے بعد آپ لکی نو ضلع جھنگ میں کچھ عرصہ رہے اور پھر 1951ء میں چک نمبر 2TDA ضلع خوشاب چلے گئے۔ وہاں آپ نے الاٹ شدہ زرعی زمین کو بڑی محنت سے آباد کیا، وہاں جماعت قائم کی اور کچھ عرصہ صدر جماعت بھی رہے۔ ہمارا اکثر خاندان وہیں آباد ہوا۔ محترم والد صاحب اور ہمارے چچاؤں اور تایا جان وغیرہ کا زرعی رقبہ چک نمبر 2TDA ضلع خوشاب میں ہے۔

دادا جان کو 1969ء میں حج بیت اللہ کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ حج کے لئے درخواستیں جمع کروائی جاتی تھیں۔ دو تین دفعہ فہرست میں آپ کا نام نہ آیا۔ تو ایک غیر از جماعت دوست نے کہا کہ چوہدری صاحب مکے والا آپ کو حج کے لئے بلانا نہیں چاہتا۔ آپ نے اسے بڑے وثوق سے کہا کہ میں اس وقت تک نہیں مروں گا جب تک میں حج نہ کرلوں۔ خدا کے فضل سے اسی سال حج کا قرعہ نکل آیا۔

آپ خلفاء احمدیت کی بے حد اطاعت کرتے تھے۔ حضرت دادا جان کے آبائی قصبہ کاٹھ گڑھ میں خلافت سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تشریف لے گئے اور وہاں قیام کیا اور اس طرح حضرت دادا جان کو ان کی مہمان نوازی کا شرف بھی حاصل ہوا۔

محترم والد صاحب ایک واقعہ سناتے ہیں کہ خدام الاحمدیہ کے رسہ کشی کے مقابلے ہو رہے تھے۔ وہاں پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی موجود تھے۔ محترم والد صاحب حضرت دادا جان کے ہمراہ ان مقابلہ جات کو دیکھنے کے لئے وہاں موجود تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت دادا جان کو رفیق حضرت مسیح موعود ہونے کی وجہ سے اچھی طرح سے جانتے تھے اور حضور یہ بھی جانتے تھے کہ آپ ایک اچھے کھلاڑی ہیں۔ حضور نے کہا کہ چوہدری صاحب آپ ان خدام کو کچھ کھیل کے متعلق بتائیں۔ حضرت دادا جان نے عرض کیا حضور میرا اپنا دل چاہتا ہے کہ میں اس مقابلے میں حصہ لوں۔ حضور نے ازراہ شفقت حصہ لینے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ اس وقت حضرت دادا جان کی عمر 66 سال تھی۔ جسامت اور صحت کے لحاظ سے تندرست تھے۔ جب ریفری نے سیٹی بجائی تو جس ٹیم کی طرف سے آپ نے حصہ لینا تھا آپ نے زوردار آواز سے سب خدام کو زور لگانے کو کہا اور وہ ٹیم جیت گئی۔

حضرت دادا جان کو مہمان نوازی کا بہت شوق تھا۔ آپ سلسلہ کے مربیان و دیگر احباب کی اکثر مہمان نوازی کرتے اور اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ مہمان نوازی کی تلقین کرتے تھے۔ آپ اکثر کہا کرتے تھے مہمان کی آمد اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت ہوتی ہے۔

اکثر دو چار مہمان تو آتے ہی رہتے تھے۔ جس دن کوئی مہمان نہ آتا تو آپ گھر والوں سے پوچھتے کہ آج ہم سے کونسی غلطی سرزد ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے کوئی مہمان نہیں آیا۔

آپ غرباء کی اکثر مدد کرتے تھے۔ کبھی کسی کو خالی ہاتھ نہ جانے دیتے تھے۔ دادا جان تمام مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

آپ نے اپنی اولاد کی ہر طرح سے تربیت کی آپ ان کی چھوٹی سے چھوٹی بات کا خیال رکھتے تھے۔ ہمیشہ سر ڈھانپ کر رکھنے کی تلقین کرتے تھے۔ آخری عمر میں آپ کی بینائی چلی گئی تھی اس وقت آپ سے جب میرے والد صاحب ملاقات کرتے تو آپ ان کے سر پر ہاتھ لگا کر دیکھتے کہ سر پر پگڑی پہنی ہوئی ہے کہ نہیں جب کبھی ننگے سر ہوتے تو سخت ناراض ہوتے تھے۔

حضرت دادا جان کو اللہ تعالیٰ نے کثیر اولاد سے نوازا۔ آپ کے پانچ بیٹے اور چھ بیٹیاں تھیں۔ دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں آپ کی زندگی میں فوت ہوگئی تھیں۔ آپ کے 21 پوتے اور 14 پوتیاں ہیں۔

آپ کی وفات 18 اپریل 1985ء کو گڑھ موڑ ضلع جھنگ اپنے بیٹے رانا عبدالحکیم خاں صاحب کے گھر میں ہوئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ حضرت صوفی غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود نے پڑھائی اور آپ قطعہ رفقاء بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

آپ کی اولاد اور اولاد در اولاد خدا تعالیٰ کے فضل سے مختلف جگہوں پر جماعت کی خدمت کر رہے ہیں۔ محترم والد صاحب رانا عبدالحکیم خاں صاحب کاٹھ گڑھی تقریباً 35 سال تک صدر جماعت احمدیہ و نگران حلقہ گڑھ موڑ ضلع جھنگ کے طور پر خدمت بجالاتے رہے۔ اب ربوہ میں قیام پذیر ہیں۔ اس طرح میرے بڑے بھائی جرمنی میں صدر جماعت بون ہیں۔ ایک بھائی بیلجیئم میں قائد مجلس و سیکرٹری مال اور ایک بھائی دارالقضاء ربوہ میں کارکن اور مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے ممبر کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ اسی طرح ایک کزن سیکرٹری مال اور دوسرے کزن صدر جماعت لکی نو ضلع جھنگ ہیں۔ خاکسار ایم اے اکنامکس کا سٹوڈنٹ ہے اور علاقہ لاہور میں نگران ضلع شیخوپورہ کی جماعتی خدمات بھی سرانجام دے رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت دادا جان کو اعلیٰ علیّین میں جگہ عطا فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب کو ان کا نام روشن رکھنے والا بنائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 83584 میں عامر ضیاء

ولد عبدالحلیم قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 40 ایکڑ واقع سانگھڑ مالیتی -/150000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی -/C$350000 جس پر بینک قرض -/C$160000 ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$3200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر ضیاء۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد چوہدری محمد خان۔گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد سوبھی ولد حاجی خان محمد

مسل نمبر 83585 میں حنا ضیاء

زوجہ عامر ضیاء قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے اندازاً مالیتی -/C$4000 (2) حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حنا ضیاء۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد چوہدری محمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 عامر ضیاء خاوند موصیہ

مسل نمبر 83586 میں ضیاء شیخ

ولد سلیم اللہ شیخ قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$300 ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء شیخ۔گواہ شد نمبر 1 وحید خان۔گواہ شد نمبر 2 سلمان رحمٰن

مسل نمبر 83587 میں عبدالغفور حق

ولد عبدالحق قوم بندیشہ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ واقع حمیر ٹاؤن کراچی مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (2) رہائشی مکان -/C$495000 جس پر قرض -/C$418000 ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$3500 ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالغفور حق۔گواہ شد نمبر 1 ریحان شاہد ولد ریاض احمد۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد خان

مسل نمبر 83588 میں منزہ عنبرین حق

زوجہ عبدالغفور حق قوم جُھنگل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 28 تولے مالیتی -/C$6500 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/C$6000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منزہ عنبرین حق۔گواہ شد نمبر 1 ریحان شاہد ولد ریاض احمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور حق خاوند موصیہ

مسل نمبر 83589 میں خان محمد

ولد محمد رشید قوم واہلہ پیشہ پینٹر عمر 55 سال بیعت 1995ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رہائشی -/C$360000 جس پر قرض -/C$325000 ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$2500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خان محمد۔گواہ شد نمبر 1 سہیل قمر ولد خان محمد۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد خاں

مسل نمبر 83590 میں سہیل قمر

ولد خان محمد قوم واہلہ پیشہ طالب علم عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$1000 ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل قمر۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد خاں۔گواہ شد نمبر 2 افضال احمد واہلہ ولد محمد نواز

مسل نمبر 83591 میں سعید احمد ورک

ولد عبدالواحد ورک قوم ورک پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/C$420000 جس پر قرض -/C$195000۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$3500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد ورک۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد خاں۔گواہ شد نمبر 2 کامران اعجاز ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 83592 میں رضیہ سعید ورک

زوجہ سعید احمد ورک قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/C$1500 (2) حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ رضیہ سعید ورک۔گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ورک خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد خاں

مسل نمبر 83593 میں مدثر احمد مصور

ولد اللہ یار قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$2500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مدثر احمد مصور۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر یار احمد ولد اللہ یار۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد خاں

مسل نمبر 83594 میں ناہید احمد

زوجہ مدثر احمد مصور قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/C$1000 (2) حق مہر -/C$600۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ناہید احمد۔گواہ شد نمبر 1 ناصر یار احمد ولد اللہ یار۔گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ولد میاں سوہنے خاں

مسل نمبر 83595 میں غزالہ شاہد

زوجہ شاہد مسعود میاں قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے (3) از والدین حصہ جائیداد ملا -/8000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔غزالہ شاہد۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد چوہدری محمد خاں۔گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ظفر ولد چوہدری ادریس احمد

مسل نمبر 83596 میں شاہد مسعود میاں

ولد محمد داؤد میاں قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/C$400000 جس پر قرض -/C$170000 ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد مسعود میاں۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد چوہدری محمد خاں۔گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ظفر ولد چوہدری ادریس احمد

مسل نمبر 83597 میں سلیم احمد

ولد چوہدری احمد دین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی -/C$95000 جس پر قرض -/C$35000 ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$1500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 وددو احمد ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالرشید ولد چوہدری عبدالخالق

مسل نمبر 83598 میں عابدہ بشریٰ

زوجہ سلیم احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور 60-263 گرام مالیتی اندازاً -/C$19240۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1300 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابدہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر1 سلیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری عبدالرشید ولد چوہدری عبدالخالق

مسل نمبر 83599 میں رشید احمد

ولد طاہر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$500 ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر1 وقاص احمد ولد میاں نیاز احمد۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحمید ولد عبدالقدوس

مسل نمبر 83600 میں شازیہ چوہدری

زوجہ لئیق اے چوہدری قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد چوہدری ولد چوہدری علم دین۔ گواہ شد نمبر2 لئیق اے چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 83601 میں

Sultana Razia Asma

زوجہ Mohammad Ahea قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/TK25000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sultana Razia Asma۔ گواہ شد نمبر1 نورالدین احمد ولد محمد شہاب الدین۔ گواہ شد نمبر2 محمد عبدالرحیم ولد مقبول حسین

مسل نمبر 83602 میں میر داؤد احمد

ولد میر محمد علی قوم...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد اپارٹمنٹ مالیتی -/TK3000000 (2) کار مالیتی -/TK1300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK50000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میر داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر1 میر محمد علی والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 محمد تصدق حسین ولد محمد تفضّل حسین (مرحوم)

مسل نمبر 83603 میں ثریا پروین

زوجہ محمد شمس الدین قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK20000 (2) حق مہر -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا پروین۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد شاہد احمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد احسان الحبیب ولد محمد عبیداللہ

مسل نمبر 83604 میں

Mohammad Shamsuddin Bhuiyan

ولد Hazi Mohammad Nasiruddin Bhuiyan قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شمس الدین Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد احسان الحبیب

مسل نمبر 83605 میں امتہ الحئی

زوجہ سید عبدالستار شریفی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 ماشے (2) نقد رقم ازترکہ والد -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحمید عارف ولد سیٹھ عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر2 خالد محمود ولد محمد صادق

مسل نمبر 83606 میں امتہ القیوم

زوجہ عبدالقیوم شریفی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 تولہ طلائی زیور (2) ازترکہ والدہ -/20000 روپے (3) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحمید عارف ولد سیٹھ عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر2 خالد محمود ولد محمد صادق

مسل نمبر 83607 میں ملک احتشام الحق

ولد ملک محبوب احمد قوم قطب شاہی اعوان پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/5000000 روپے (2) پلاٹ 7 کنال واقع چک بازید چکوال مالیتی -/1860000 روپے (3) پلاٹ 1 کنال واقع کولیاں پر راولپنڈی مالیتی -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/77500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک احتشام الحق۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔ گواہ شد نمبر2 محمد اکرام قریشی

مسل نمبر 83608 میں صوفی نذیر احمد

ولد صوفی مولابخش (مرحوم) قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صوفی نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر2 عبدالوہاب رازی وصیت نمبر 33468

مسل نمبر 83609 میں بشریٰ شاہین

زوجہ صوفی نذیر احمد قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے (2) طلائی زیور 20 گرام اندازاً مالیتی -/38000 روپے (3) ریٹائرمنٹ پر ملی رقم -/350000 روپے (4) پلاٹ برقبہ 1100 فٹ واقع کنری اندازاً مالیتی -/100000 روپے (ازترکہ والد)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4560 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ شاہین۔ گواہ شد نمبر1 صوفی نذیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 83610 میں حسن احمد ناز

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ میڈیکل پریکٹیشنر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 عدد پلاٹ واقع میمن اندازاً مالیتی -/250000 روپے (2) ازترکہ والد مرحوم مکان واقع کنری اندازاً مالیتی -/250000 روپے کا حصہ (والدہ۔ 2 بھائی 7 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ڈسپنسری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسن احمد ناز۔ گواہ شد نمبر1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔ گواہ شد نمبر2 عبدالوہاب رازی وصیت نمبر 33488

مسل نمبر 83611 میں ارسلان احمد

ولد مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ ڈسپنسر عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان احمد۔ گواہ شد نمبر1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243۔ گواہ شد نمبر2 عبدالوہاب رازی وصیت نمبر 33468

مسل نمبر 83612 میں لئیق احمد

ولد محمد رفیق قوم گوجر پیشہ کاشتکاری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُچیاں کھرولیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 22

کنال 9 مرلے واقع کھرولیاں مالیتی -/1100000 روپے (2) زرعی اراضی 40 کنال واقع ضلع حافظ آباد مالیتی -/500000 روپے (3) 6 مرلہ مکان کا 1/3 مالیتی -/ 150000 روپے (4) 3 مرلہ حویلی کا 1/3 حصہ مالیتی -/50000 روپے (5) 10 مرلہ حویلی مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/85750 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عطاء اللہ خاں ولد محمد عبداللہ خاں

مسل نمبر 83613 میں محمد یونس شمس

ولد عبدالرشید (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رمضان آباد ملتان کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹرسائیکل مالیتی -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یونس شمس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر محمود وصیت نمبر 32208۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف مسعود ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 83614 میں ماسٹر رشید احمد ارشد

ولد ملک احمد دین (مرحوم) قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرکنہ ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماسٹر رشید احمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز مربی سلسلہ وصیت نمبر 30665۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاہد ولد ماسٹر رشید احمد ارشد

مسل نمبر 83615 میں مہوش عنبرین

بنت عطاء اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش عنبرین۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ ولد برکت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر ولد محمد سعید

مسل نمبر 83616 میں امتہ الصبور

زوجہ عزیز احمد عباسی قوم عباسی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الصبور۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر عباسی وصیت نمبر 49528۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد عباسی خاوند موصیہ

مسل نمبر 83617 میں وحید احمد

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 83618 میں وجیہ احمد

ولد سعید احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجیہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ناصر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم وصیت نمبر 36958

مسل نمبر 83619 میں عائشہ نورین

بنت حمید اللہ بٹ قوم بٹ پیشہ......عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ (غیر تقسیم شدہ) 3 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/1300000 روپے کا حصہ (5 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 سید عطاء الواحد رضوی مربی سلسلہ ولد سید عبدالباقی رضوی۔ گواہ شد نمبر 2 عمران حمید بٹ ولد حمید اللہ بٹ

مسل نمبر 83620 میں مظہر اقبال

ولد ولی محمد قوم ملک پیشہ کاشتکاری/کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھنی جاناں ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) موٹرسائیکل اندازاً مالیتی -/25000 روپے (3) مویشی مالیتی -/150000 روپے (4) مکان مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظہر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد حیات محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر جاوید ولد محمد خان

مسل نمبر 83621 میں ارم مشتاق

بنت ماسٹر مشتاق احمد قوم لعو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 احسان علی سندھی وصیت نمبر 34418۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد حکیم علی حسن (مرحوم)

مسل نمبر 83622 میں محمد سعید

ولد احمد الدین (مرحوم) قوم لنگاہ پیشہ کاشتکاری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) 4 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/150000 روپے (3) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ اندازاً -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/375 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سعید۔ گواہ شد نمبر 1 متین احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39218۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نذیر ولد سردار محمد

مسل نمبر 83623 میں حفیظ احمد

ولد منیر احمد صدیقی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3970 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد صدیقی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد عبدالرحیم

مسل نمبر 83624 میں ھبۃ الوحید سندس

بنت نصیر الدین علی احمد قوم ہرل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ الوحید سندس۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین علی احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وحید الدین احمد ولد نصیر الدین علی احمد

مسل نمبر 83625 میں سلیمان احمد بشارت

ولد سلطان احمد قوم ملک پیشہ کارکن عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ھادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4010 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیمان احمد بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد ملک بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد قمر ولد فتح محمد

مسل نمبر 83626 میں نصرت مہرین

زوجہ فرید احمد راشد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔

نصرت مہرین۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد راشد خاوند موصیہ وصیت نمبر 48401۔ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد جاوید ولد عبدالواحد (مرحوم)

مسل نمبر 83627 میں محمود احمد رفیق

ولد شریف احمد (مرحوم) قوم ہنجراء پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم 5 مرلہ مکان کا شرعی حصہ (والدہ +3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد خان وصیت نمبر 22962 گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد وصیت نمبر 23195

مسل نمبر 83628 میں شاہد قمر

ولد رشید احمد راشد قوم ہنجراء پیشہ ٹیلرنگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاہد وصیت نمبر 37170

مسل نمبر 83629 میں رباب مبشر

بنت مبشر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7-690 گرام مالیتی -/12600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رباب مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد فرید ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد روشن دین

مسل نمبر 83630 میں غزالہ یاسمین

زوجہ محمد رفیق قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت ...... ساکن یونین پارک سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے (3) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 محمد عمران خان ولد محمد ایوب خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق خاوند موصیہ

مسل نمبر 83631 میں ناصرہ شفیق

زوجہ محمد شفیق طاہر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 13 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عمران خان ولد محمد ایوب خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد مرزا محمد رشید

مسل نمبر 83632 میں منصور احمد

ولد چوہدری عبدالحمید قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد وصیت نمبر 56793

مسل نمبر 83633 میں نسیم حسن

بنت چوہدری حسن محمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 تولے اندازاً مالیتی -/210000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم حسن۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خان ولد عبدالجبار خان۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وڑائچ ولد چوہدری عنایت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 83634 میں شمشاد اسلم

بیوہ چوہدری محمد اسلم وڑائچ (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/5000000 روپے (2) زیور 21 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے (3) 10 مرلہ رہائشی پلاٹ مالیتی اندازاً -/650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت کرایہ از پورشن مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمشاد اسلم گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خان ولد عبدالجبار خان۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وڑائچ ولد چوہدری عنایت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 83635 میں ناصرہ شکور

زوجہ عبدالشکور قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکہ کالونی گلبرگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے سات تولے مالیتی -/110000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ شکور۔ گواہ شد نمبر 1 سید اعجاز احمد ہاشمی ولد سید محمد امیر علی شاہ گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان ولد فتح محمد

مسل نمبر 83636 میں عبدالمنان

ولد خواجہ عبدالحنان قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکہ کالونی گلبرگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن ولد منظور حسین۔ گواہ شد نمبر 2 فرحان رفیق ولد رفیق احمد رانا

مسل نمبر 83637 میں نبیل احمد

ولد شفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ میراں لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد آصف ولد انعام الٰہی۔ گواہ شد نمبر 2 راحیل احمد ولد شفیق احمد

حضرت حارث رضی اللہ عنہ بن حاطب بن الحارث رضی اللہ عنہ

آپؓ اور آپ کے بھائی محمد حبشہ میں پیدا ہوئے تھے۔ 66ھ میں عبداللہ ابن زبیر کی طرف سے والی مکہ تھے۔ مروان بن حکم کے عہد میں وفات پائی۔

مسل نمبر 86638 میں منصور احمد

ولد شیخ محمد عارف قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوشاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد آصف ولد انعام الٰہی۔ گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد ولد شفیق احمد

مسل نمبر 83639 میں امتہ الکافی

زوجہ شیخ منیر احمد قوم ککے زئی پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/130000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الکافی گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد محمد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد فیروز شیخ ولد شیخ فیروز الدین

مسل نمبر 83640 میں سمیرا احمد

زوجہ چوہدری احمد ندیم قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک پاک نگر چڑہ منڈی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد ندیم ولد طاہر ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری طاہر ندیم ولد چوہدری خدا بخش

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم لئیق احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

میری خوش دامن محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب درویش کنری حال دارالرحمت شرقی ربوہ بعمر 77 سال جگر کے عارضہ کی وجہ سے مورخہ 19 جون 2008ء کو وفات پا گئیں۔ مورخہ 21 جون کو بعد از نماز عصر مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم حافظ عبدالاعلیٰ صاحب نائب وکیل المال تحریک جدید نے دعا کروائی۔ آپ نے اپنی یادگار 6 بیٹے اور 6 بیٹیاں اور متعدد نواسے نواسیاں اور پوتے پوتیاں چھوڑی ہیں۔ خدا کے فضل سے آپ کے دو بیٹے مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب بطور امیر و مشنری انچارج یوگنڈا اور مکرم حمید اللہ ظفر صاحب بطور پرنسپل جامعہ احمدیہ گھانا خدمات بجا لا رہے ہیں مکرم پروفیسر عبدالسلام طاہر صاحب مرحوم مربی سلسلہ بھی آپ کے داماد تھے۔ آپ کے ایک نواسے مکرم جری اللہ راشد صاحب مربی سلسلہ ہیں اور ایک پوتا جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم حافظ قاری محمد صدیق صاحب تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 8 جون 2008ء کو عزیزم تنویر احمد کی تقریب آمین عزیز کے گھر واقع محلہ نصیر آباد سلطان منعقد ہوئی۔ تنویر احمد نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک سال آٹھ ماہ انیس دن میں ریڈ اینڈ رائٹ کے شعبہ فن تجوید سے خاکسار کی زیر نگرانی حفظ کیا۔ تقریب آمین میں دعا کے لئے محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل صاحب وقف نو تشریف لائے تھے موصوف نے دعا کے ساتھ عزیزم تنویر احمد کو باترجمہ قرآن کریم کا تحفہ بھی پیش کیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو حافظ قرآن ہونے کے ساتھ قرآن پر عمل کرنے کی بھی توفیق دے۔ آمین

الفضل کی شرح چندہ میں اضافہ

احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مہنگائی کی وجہ سے روزنامہ الفضل کی قیمت یکم جولائی 2008ء سے فی پرچہ 4 روپے سے بڑھا کر 5 روپے کر دی گئی ہے۔ اس کے مطابق خریدار حضرات کے لئے نئی شرح یہ ہوگی۔

شرح بیرون ربوہ (ڈاک خرچ شامل ہے)

سالانہ چندہ (روزنامہ)	-/1800 روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	-/900 روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	-/450 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	-/400 روپے

شرح اندرون ربوہ

ربوہ میں چونکہ ڈاک خرچ نہیں ہوتا اس لئے ربوہ کے خریدار حضرات کے لئے نئی شرح چندہ یہ ہوگی۔

سالانہ چندہ (روزنامہ)	-/1600 روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	-/800 روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	-/400 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	-/400 روپے

شرح بیرون پاکستان (ڈاک خرچ شامل ہے)

براعظم ایشیا، یورپ اور افریقہ کے لئے	روزانہ -/14300 روپے ہفتہ وار پیکٹ -/8800 روپے خطبہ نمبر -/3000 روپے
براعظم امریکہ و آسٹریلیا اور پیسفک جزائر (فجی) کے لئے	روزانہ -/16500 روپے ہفتہ وار پیکٹ -/10300 روپے خطبہ نمبر -/3500 روپے
بنگلہ دیش کے لئے	روزانہ -/9200 ہفتہ وار پیکٹ -/5900 روپے خطبہ نمبر -/2100 روپے

(نوٹ): مستقل خریداروں کو دوران سال روزنامہ الفضل کے خصوصی نمبر اسی قیمت پر فراہم کئے جائیں گے۔ اسی طرح ضخیم سالانہ نمبر پر بھی کوئی زائد قیمت وصول نہیں کی جائے گی۔

گلزار احمد طاہر ہاشمی
(مینیجر روزنامہ الفضل)

حضرت میاں خیرالدین صاحب
رفیق حضرت مسیح موعود

ولادت جنوری 1889ء
بیعت 1904ء
زیارت 1904ء
وفات 4 جولائی 1949ء بمقام احمد نگر ضلع جھنگ

آپ قادرآباد متصل قادیان کے رہنے والے تھے۔ آپ کے والد میاں محمد بخش صاحب ابتداء میں ہی شامل احمدیت ہوگئے تھے۔ آپ کا گھرانہ گویا خاندان حضرت مسیح موعود کے زیر سایہ ہی رہتا تھا اور نہ صرف یہ کہ اس مبارک خاندان کے دوسرے افراد قادرآباد (قادیان سے متصل ذیلی بستی) میں جاتے اور مستری صاحب کو شرف خدمت حاصل ہوتا بلکہ ایک بار خود حضرت مسیح موعود تشریف لے گئے۔ فرمایا کرتے تھے جب میں نجاری کا کام سیکھنے لگا تو حضور کو دعا کے لئے عرض کیا تو حضور نے دعا فرمائی جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بے حد برکت دی۔

آپ حضرت اقدس کی صداقت کے ایک عظیم نشان کے عینی شاہد بھی تھے جس کی تفصیل ان کے الفاظ میں یہ ہے:۔

"جب ہمارے ملک میں طاعون پھوٹی تو ہمارے گاؤں قادرآباد میں بھی شروع ہوگئی اور بہت سے لوگ بیمار ہوگئے منجملہ ان میں سے میرے والد صاحب بھی تھے میں اور میری والدہ صاحبہ حضرت مسیح موعود کے پاس گئے آپ اس وقت کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے میری والدہ صاحبہ نے سارا حال بیان کیا اور دعا کے لئے بھی عرض کی۔ آپ نے ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی اور اپنے میز کی دراز سے ایک زنبی (جدوار) کی گھنڈی دی اور فرمایا کہ اس کو رگڑ کر پھوڑے پر لگاؤ اور چار پانچ آنے کے پیسے بھی دیئے اور آپ نے یہ حکم دیا کہ تم رب کل شیئی خادمک...... بہت پڑھو اور لوگوں کو بھی پڑھاؤ۔ میری والدہ صاحبہ نے عرض کیا کہ مجھے یہ دعا یاد نہیں رہے گی۔ آپ اس کو کاغذ پر لکھ دیں تو آپ نے یہ دعا ایک کاغذ پر لکھ دی اور یہ بھی فرمایا کہ تم گھروں سے نکل جاؤ اور لوگوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی گھروں سے نکل جائیں تب ہم نے گھر آکر والد صاحب کی چارپائی گاؤں کے باہر درختوں کے نیچے بچھائی اور لوگوں کو بھی کہا کہ تم گھروں سے نکل جاؤ...... جوان میں سے نکلے وہ بچ گئے اور باقی سب کے سب موت کا شکار ہوئے اور ہم نے حضور کے حکم کے مطابق زنبی کی گھنڈی پھوڑے پر لگائی اور دعا بکثرت پڑھی اور سب لوگوں کو یاد کروائی تب خدا تعالیٰ نے مسیح موعود کی دعا سے اور آپ کے بیان کردہ علاج سے ہمارے والد صاحب کو شفا بخشی اور ہمیں غموم و ہموم سے نجات بخشی۔

حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک کی بعض مرکزی تعمیرات میں آپ کو خدمت بجالانے کا موقع ملا۔ تقسیم ملک سے پہلے جماعت احمدیہ قادرآباد کے پریذیڈنٹ تھے۔ ہجرت 1947ء کے بعد اہل و عیال سمیت احمد نگر متصل ربوہ میں پناہ گزین ہوئے یہاں بھی ایک سال تک سیکرٹری ضیافت رہے۔ مہمانوں کی خدمت شوق سے کرتے تھے۔ طبیعت میں بہت فروتنی اور ملنساری تھی۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت کو سعادت سمجھتے تھے۔ اکثر وقت تلاوت قرآن عظیم میں گزارتے تھے۔ خود بھی نمازوں کے پابند تھے اور اپنے رشتہ داروں کو بھی پابندی صلوٰۃ کی تاکید کیا کرتے تھے۔ موصی اور صاحب رویا تھے اور حضرت مسیح موعود کے زمانہ مبارک کے حالات دردمند لہجے میں سنایا کرتے تھے۔ المختصر ایک نیک سیرت سچے اور مخلص احمدی بزرگ تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 14 ص 73)

ضرورت باورچی

۞ فاران ریسٹورنٹ مبشر مارکیٹ ربوہ کو ایک عدد باورچی فل ٹائم ڈیوٹی اور ایک ہیلپر پارٹ ٹائم ڈیوٹی کے لئے درکار ہے۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے افراد سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

(ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم محمد زمان صاحب صدر جماعت احمدیہ پنجند ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ یاسمین اختر صاحبہ زوجہ مکرم وحید احمد صاحب راولپنڈی بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین

ولادت

۞ مکرم سید فرخ احمد شاہ صاحب ناظم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم سید محسن فوز العظیم صاحب جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 3 جون 2008ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام سید اطہر احمد شاہ عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم ڈاکٹر سید مصدق احمد شاہ صاحب مرحوم دارالعلوم غربی خلیل کا پوتا اور مکرم سید امین شاہ گردیزی صاحب دارالعلوم شرقی نور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک سیرت، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 8 جولائی 2008ء

12-30 am عربی سروس
1-35 am لقاء مع العرب
2-40 am ایم ٹی اے بین الاقوامی خبریں
3-15 am چلڈرنز کلاس
4-10 am خطبہ جمعہ
5-00 am سپاٹ لائیٹ
6-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 am فرنچ کلاس
7-25 am لقاء مع العرب
8-30 am خطبہ جمعہ 18 مئی 2007ء
9-40 am سپاٹ لائیٹ
10-20 am طب وصحت
10-55 am فرنچ سروس
12:00 pm تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-00 pm حضور انور کے ساتھ جامعہ احمدیہ یو۔کے کے طلباء
2-10 pm سوال وجواب
3-20 pm سائنس میوزیم
4-00 pm انڈونیشین سروس
5-00 pm سندھی سروس
6-00 pm تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-55 pm بنگلہ پروگرام
7-55 pm خطاب حضور انور
8-40 pm سفر بذریعہ ایم ٹی اے
9-05 pm جامعہ احمدیہ یو کے کلاس
10-05 pm سوال وجواب
11-20 pm انتخاب سخن

بدھ 9 جولائی 2008ء

12-30 am عربی سروس
2-30 am ایم ٹی اے بین الاقوامی خبریں
3-00 am جامعہ احمدیہ یو۔کے
4-05 am جلسہ سالانہ ماریشس 2005ء
4-50 am سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
5-05 am سائنس میوزیم
6-00 am تلاوت، خبریں
6-55 am عربی سیکھئے
7-10 am سفر بذریعہ ایم ٹی اے
7-25 am لقاء مع العرب
8-30 am جامعہ احمدیہ یو۔کے کلاس
9-25 am سائنس میوزیم
9-55 am سوال وجواب
11-15 am جلسہ سالانہ ماریشس 2005ء
12-05 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm بستان وقف نو
2-00 pm سیرت حضرت مسیح موعود
3-00 pm سوال وجواب
4-20 pm انڈونیشین سروس
5-20 pm سواحیلی سروس
6-15 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-05 pm بنگلہ سروس
8-05 pm خطاب حضور انور
9-20 pm بستان وقف نو
10-10 pm خلافت جوبلی کوئز
11-20 pm سوال وجواب

جمعرات 10 جولائی 2008ء

12-30 am عربی سروس
1-25 am لقاء مع العرب
2-50 am ایم ٹی اے بین الاقوامی خبریں
3-20 am بستان وقف نو
4-00 am جلسہ سالانہ یو۔کے 1992ء
4-40 am فرام دی آرکائیوز
6-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-45 am ہماری کائنات
7-25 am لقاء مع العرب
8-20 am آئل پینٹنگ
8-15 am سیرت حضرت مسیح موعود
8-40 am فرام دی آرکائیوز
10-30 am خلافت جوبلی کوئز
11-00 am جلسہ سالانہ یو کے 1992ء
12-00 am تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-05 pm چلڈرنز کلاس
2-10 pm انگلش ملاقات پروگرام
3-25 pm دورہ حضور انور
3-55 pm انڈونیشین سروس
5-10 pm پشتو سروس
6-00 pm تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-55 pm بنگلہ پروگرام
8-05 pm ترجمۃ القرآن
9-10 pm دورہ حضور انور
9-45 pm سیرت النبی ﷺ
10-15 pm انگلش ملاقات پروگرام
11-20 pm مشاعرہ

خبریں

وزیراعظم کی سیکیورٹی سخت کردی گئی خبر

ایجنسی میں آپریشن کے ردعمل کے خطرے کے پیش نظر وزیراعظم کی سیکیورٹی سخت کردی گئی۔ اقوام متحدہ کے دفتر کے باہر بھی دھمکی آمیز فون کال کے بعد سیکیورٹی اہلکار ڈیوٹی پر تعینات کردیئے گئے۔ ٹیلی ویژن خبروں کے ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ لاہور سے خودکش جیکٹس اور دوسرے اسلحہ سمیت پانچ افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ یہ گرفتاریاں خیبر ایجنسی سے گرفتار شدہ افراد کی فراہم کردہ معلومات کی بناء پر کی گئیں۔

فاٹا آپریشن غلط ہے جمیعت علماء اسلام کے

پارلیمانی لیڈر فضل الرحمٰن نے فاٹا آپریشن کی مخالفت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ پارلیمنٹ کو اعتماد میں لئے بغیر کیا گیا ہے۔ اس سے اتحادیوں میں دوریاں ہوں گی۔

نیوکلیئر ہتھیار سب کیلئے خطرناک ہیں اقوام

متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے این پی ٹی معاہدے پر دستخط کی چالیسویں سالگرہ کے موقع پر کہا کہ نیوکلیئر پھیلاؤ کے خاتمے کے لئے کوششوں کو مزید تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کا پھیلاؤ ہر ایک کے لئے خطرہ ہے۔ اس سے نپٹنے کے لئے این پی ٹی معاہدہ کثیر الجہتی ہتھیار ہے اس کو مزید فعال بنانے کی ضرورت ہے۔

پاکستان کی آٹھ وکٹوں سے جیت ایشیا

کپ کے دوسرے راؤنڈ میں پاکستان نے انڈیا کے خلاف آٹھ وکٹوں سے فتح حاصل کرلی۔ انڈیا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 308 رنز بنائے۔ یونس خان اور کپتان مصباح الحق کی بہترین اور جارحانہ بیٹنگ کے باعث پاکستان نے مقررہ حدف 46ویں اوور میں حاصل کرلیا۔

گمشدہ ڈائری

مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب مربی سلسلہ کوارٹر نمبر 28 کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی رخشندہ حنا کی عائشہ اکیڈمی ربوہ کی ڈائری اور سند سکول سے گھر آتے ہوئے کہیں گرگئی ہے۔ جن صاحب کو ملے براہ مہربانی مندرجہ بالا پتہ پر پہنچا کر یا فون 0333-6706931 یا 6212772 پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

MBBS کے داخلے شروع
F.Sc نئے سال کے داخلے شروع ہو چکے ہیں جو طالب علم کے امتحان دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern R
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob:0302-8411770,042-5177124,5162310

ربوہ میں طلوع وغروب 4 جولائی

طلوع فجر	4:25
طلوع آفتاب	6:05
زوال آفتاب	1:13
غروب آفتاب	8:20

شادابی خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

WORLD INTERNATIONAL CARGO
بیرون ملک ہم سے سامان بک کروائیں۔
آنے سے پہلے رابطہ کریں۔ فون:
042-6312538
0333-4364361 طالب دعا مرزا اکرم بیگ

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

FD-10